



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے خود اپنے لیے حض ادا کرنے کی نیت کی تھی، پھر عرفہ میں اسے خیال آیا کہ یہ حج وہ اپنے کسی عزیز کی طرف سے کرے تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

انسان جب اپنے لیے حج کا احرام باندھ لے تو پھر راستہ میں یا عرفہ میں تبدیلی کرنا جائز نہیں ہے بلکہ اس کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ اس حج کو اپنے لیے مکمل کرے، تبدیلی کر کے اسے اپنے باپ یا ماں یا کسی اور کے لیے نہ بنائے کیونکہ اب یہ حج اسی کے لیے متعین ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَتُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ... سورة البقرة ۱۹۶

”اور اللہ (کی خوشنودی) کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو۔“

اب جبکہ اس نے اپنے لیے احرام باندھا ہے تو ضروری ہے کہ اسے اپنے لیے ہی پورا کرے اور اگر اس نے کسی اور کے لیے احرام باندھا ہو تو پھر اسی کے لیے اسے پورا کرنا چاہیے اور احرام کے بعد اس میں تبدیلی نہیں کرنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 268

محدث فتویٰ